

حکومت اور تاجر برادری میں اتفاق کی ضرورت

وزیر اعظم عمران خان ملکی معیشت کی بھالی کے لئے جو غیر رواتی اقدامات کر رہے ہیں اس کا سب سے اہم نکتہ ملک کے اندر ورنی وسائل پر زیادہ سے زیادہ انصصار ہے جس کے لئے مخصوصات میں اضافہ حکومت کی اولین ترجیح ہے۔ اس مقصد کے حصول کے لئے جو روڈ میپ بنایا گیا ہے اس پر عمل درآمد کے لئے آئی ایف اور دوست ملکوں سے قرضے بھی حاصل کئے گئے ہیں جن سے مالی مشکلات کے خاتمے اور ملک میں سرمایہ کاری بڑھانے میں مدد ملے گی۔ صنعت، زراعت اور دوسرے شعبوں میں ترقی کا راستہ کھلے گا اور ملکی آمدنی میں اضافہ ہو گا، مالیاتی خسارہ کم ہو گا اور روزگار کے وسیع موقع پیدا ہوں گے۔ نئے وفاقی بجٹ میں ان تمام پہلوؤں کو مد نظر رکھتے ہوئے وفاقی بجٹ میں کئی اقدامات کو یقین بنایا گیا ہے جن میں سے بعض پر کاروباری طبقات نے تحفظات کا اظہار کیا ہے جنہیں دور کرنے کے لئے وزیر اعظم عمران خان نے بدھ کو اپنی معاشی ٹیم کے ہمراہ کراچی میں تاجروں، صنعت کاروں، پاکستان اسٹاک ایچیجن اور بکاروں کے وفد سے ملاقاتیں کیں، ان کی معروضات سنیں اور ان پر حکومتی موقف بھی واضح کیا۔ ٹیکنالوجی، لیدر، ہوزری، ٹاؤن مینو فیکر نگ، تعمیرات، اسٹیل، سیمنٹ، پینٹ اند ٹسٹری، ایگرو، فود، ماہی گیری، ادویات سیکٹر، آٹو موبائل پارٹس یہ سب شعبے بلاشبہ ہماری قومی معیشت کا بنیادی ستون ہیں۔ روزگار کے زیادہ سے زیادہ موقع، قومی پیداوار اور برآمدات کا بڑا دارو مدار انہی پر ہے۔ ان شعبوں کے نمائندہ وفد سے ملاقاتوں میں ان کی پیش کردہ تمام تجویز کو سامنے رکھتے ہوئے ان کے مسائل حل کرنے کی یقین دہانی کرائی گئی تاہم 50 بزراروپے سے زیادہ کے لین دین پر لازمی شناختی کارڈ کی شرط پر اتفاق نہ ہو سکا۔ اس ضمن میں وزیر اعظم نے تجارتی برادری پر واضح کیا کہ پرانے اور رواتی طریقوں سے اب معیشت نہیں چلانی جاسکتی اسے مستحکم بنانے کے لئے تاجروں کو حکومت سے تعاون کرنا ہو گا، ہر شخص کو ٹیکس دینا ہو گا، معیشت کی بھالی اور استحکام کے لئے ہمارا ساتھ دینا ہو گا۔ ہم اب مل بیٹھ کر مسائل کا حل نکالیں گے۔ ہماری اولین ترجیح ملک سے غربت کا خاتمہ اور معاشی ترقی ہے جس میں حکومت کی تاجروں کو مدد کرنا چاہئے۔ وزیر اعظم نے اس موقع پر خاص طور پر حکام کو ہدایت کی کہ ٹیکنالوجی، لیدر، ہوزری اور ٹاؤن مینو فیکر نگ کے مسائل جلد حل کئے جائیں۔ اگرچہ وزیر اعظم سے تاجر و فود کی ملاقاتوں میں مسائل کا کوئی حصی نتیجہ برآمد نہیں ہوا لیکن تاجر نمائندوں نے وزیر اعظم سے بات چیت کو ثبت قرار دیا ہے جو معاملات کو یکسو کرنے کے حوالے سے نیک شگون ہے۔ تاجر نمائندوں کا مانا ہے کہ مسائل کسی ایک ملاقات یا مینگ میں حل نہیں ہو پاتے اس کے لئے مزید ملاقاتوں اور بات چیت کی ضرورت ہے اور تو قع ہے کہ فریقین میں افہام و تفہیم سے مسائل کا حل بھی نکل آئے گا۔ اس وقت صنعت و تجارت سے تعلق رکھنے والے مختلف طبقوں کو بعض حکومتی اقدامات سے اختلاف ہے اور بعض مقالات پر ہر تالوں اور شتر ڈالوں کی باتیں بھی ہو رہی ہیں۔ آل پاکستان انجمن تاجران نے 13 جولائی کو پورے ملک میں شتر ڈالوں کا اعلان کیا ہے لیکن حکومت کی جانب سے نئی سوچ کے ساتھ معیشت کی بھالی، ٹیکسوں کے مقررہ اہداف کا حصول، بیرونی اور اندر ورنی قرضوں کا خاتمہ اور برآمدات میں اضافہ ایسے اقدامات ہیں جن کی کامیابی کے لئے تاجر برادری کو صبر و تحمل کا مظاہرہ کرتے ہوئے حکومت سے ڈائیلاگ کا عمل جاری رکھنا ہو گا اور کچھ لوکچھ دو کے جذبے سے اتفاق رائے پیدا کرنا ہو گا۔ جس تدبیت سے وزیر اعظم عمران خان اور ان کی معاشی ٹیم مالی اقدامات کر رہی ہے ان کے بہتر نتائج کے لئے کچھ وقت درکار ہے۔ تو قع ہے کہ ان اقدامات سے مسائل پر قابو پانے میں مدد ملے گی۔ امید واثق ہے کہ نئے وفاقی بجٹ کے اہداف پورا ہونے سے آئندہ کے معاشی حالات بذریعہ بہتر ہوں گے اور معاشرے تمام طبقات کو معاشی خوشحالی سے کیساں بہرہ ور ہونے کا موقع ملے گا۔